وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى ۝

مُصنف ابن ابی شیبہ مترجم

مؤلف

الامام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۳۹۱ تا حدیث نمبر ۳۰۹۲۲

مترجم

مولانا محمد اویس سرور حفظہ اللہ

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اردو بازار لاہور

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى ○ سورہ نجم 4,3:27

مصنف ابن ابی شیبہ
مترجم

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۲۶۱ تا حدیث نمبر ۳۰۹۴۴

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرا سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مُصنّف ابن ابی شیبہ مترجم (جلد نمبر ۸)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور ﷾

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور

فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے۔

كِتَابُ فَضَائِلِ الْقُرآنِ

فضائل قرآن کا بیان

(۱) ما جاء فِي إعرابِ القرآنِ

قرآن کے اعراب کو واضح کر کے پڑھنے سے متعلق روایات کا بیان

(۳۰۵۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْرِبُوا الْقُرْآنَ وَالْتَمِسُوا غَرَائِبَهُ. (ابو یعلی ۶۵۲۹۔ احمد ۴۴۵)

(۳۰۵۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم قرآن کے اعراب کو واضح کر کے پڑھو اور اس کے اسرار و غرائب تلاش کرو۔

(۳۰۵۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ: أَعْرِبُوا الْقُرْآنَ.

(۳۰۵۳۳) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: قرآن کے اعراب کو واضح کر کے پڑھو۔

(۳۰۵۳٤) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى: أَمَّا بَعْدُ فَتَفَقَّهُوا فِي السُّنَّةِ ، وَتَفَقَّهُوا فِي الْعَرَبِيَّةِ ، وَأَعْرِبُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ عَرَبِيٌّ ، وَتَمَعْدَدُوا فَإِنَّكُمْ مَعْدِيُّونَ.

(۳۰۵۳۴) حضرت عمر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا اور فرمایا: حمد وصلوۃ کے بعد۔ پس تم لوگ سنت میں سمجھ بوجھ پیدا کرو، اور عربی زبان میں سمجھ بوجھ پیدا کرو، اور قرآن کے اعراب کو واضح کر کے پڑھو۔ اس لیے کہ وہ عربی زبان میں ہے، اور تم قبیلہ معد کی طرف خود کو منسوب کرو اس لیے کہ تم قبیلہ معد والے ہو۔

(۳۰۵۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، قَالَ: تَعَلَّمُوا الْعَرَبِيَّةَ كَمَا تَعَلَّمُونَ حِفْظَ الْقُرْآنِ.

(۳۰۵۳۵) حضرت یحییٰ بن یعمر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ عربی زبان کو ایسے سیکھو جیسے قرآن کو زبانی یاد کرتے ہو۔

(٣٠٥٣٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ: أَعْرِبُوا الْقُرْآنَ.

(۳۰۵۳۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: قرآن کے اعراب کو واضح کر کے پڑھو۔

(٣٠٥٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُقْبَةَ الأَسَدِيِّ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: أَعْرِبُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ عَرَبِيٌّ.

(۳۰۵۳۷) حضرت ابو العلاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ قرآن کے اعراب کو واضح کر کے پڑھو۔ اس لیے کہ وہ عربی زبان میں ہے۔

(٣٠٥٣٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: لأَنْ أَقْرَأَ الآيَةَ بِإِعْرَابٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَ كَذَا وَكَذَا آيَةً بِغَيْرِ إِعْرَابٍ.

(۳۰۵۳۸) حضرت ابن بریدہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص نے ارشاد فرمایا: میرے لیے قرآن کی ایک آیت کو اعراب کی وضاحت کے ساتھ پڑھنا قرآن کی اتنی اور اتنی آیات کو اعراب کی وضاحت کے بغیر پڑھنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(٣٠٥٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَضْرِبُ وَلَدَهُ عَلَى اللَّحْنِ.

(۳۰۵۳۹) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے کو غلطی پر مارا کرتے تھے۔

(٣٠٥٤٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلْحَسَنِ: يَا أَبَا سَعِيدٍ ، وَاللهِ مَا أَرَاكَ تَلْحَنُ ، فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي ، إِنِّي سَبَقْتُ اللَّحْنَ.

(۳۰۵۴۰) حضرت ابو موسیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت حسن رحمہ اللہ سے کہا: اے ابو سعید! اللہ کی قسم میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ رحمہ اللہ غلطی کرتے ہیں۔ تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا! اے میرے بھتیجے! سبقت لسانی کی وجہ سے غلطی کر جاتا ہوں۔

(٣٠٥٤١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سَالِمٌ ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ اسْتَشَارَ عُمَرَ فِي جَمْعِ الْقُرْآنِ فَأَبَى عَلَيْهِ فَقَالَ: أَنْتُمْ قَوْمٌ تَلْحَنُونَ ، وَاسْتَشَارَ عُثْمَانَ فَأَذِنَ لَهُ.

(۳۰۵۴۱) حضرت سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قرآن جمع کرنے کے بارے میں مشورہ طلب کیا۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے انکار فرما دیا: اور فرمایا: تم تو ایسے لوگ ہو جو غلطیاں کرتے ہو اور انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مشورہ مانگا۔ تو انہوں نے اجازت مرحمت فرما دی۔

(٣٠٥٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ نَقْطِ الْمَصَاحِفِ فَقَالَ:

أَخَافُ أَنْ تَزِيدُوا فِي الْحُرُوفِ ، أَوْ تُنْقِصُوا مِنْهَا ، وَسَأَلْت الْحَسَنَ فَقَالَ : أَمَا بَلَغَك مَا كَتَبَ بِهِ عُمَرُ أَنْ تَعَلَّمُوا الْعَرَبِيَّةَ وَحُسْنَ الْعِبَادَةِ وَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ.

(۳۰۵۴۲) حضرت ابورجاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام محمد رحمہ اللہ سے قرآن میں نقطے لگانے کے متعلق پوچھا؟ تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: مجھے خوف ہے کہ تم لوگ حروف میں کمی زیادتی کرو گے۔ اور میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ سے پوچھا؟ تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: کیا تمہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وہ بات نہیں پہنچی جو انہوں نے خط میں لکھی تھی: کہ تم عربی سیکھو۔ اور اچھے طریقہ سے عبادت کرنا سیکھو۔ اور دین میں سمجھ بوجھ پیدا کرو۔

(٣٠٥٤٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْجُبْلانِيِّ ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ : إِنِّي لأُحِبّ أَنْ أَقْرَأَهُ كَمَا أُنْزِلَ يَعْنِي إِعْرَابَ الْقُرْآنِ.

(۳۰۵۴۳) حضرت یونس بن میسرہ الجبلانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا: میں پسند کرتی ہوں کہ میں قرآن کو ایسے پڑھوں جیسے وہ اترا ہے۔ یعنی: قرآن کے اعراب کو واضح کر کے پڑھو۔

(٣٠٥٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : انْتَهَى عُمَرُ إِلَى قَوْمٍ يُقْرِءُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ، فَلَمَّا رَأَوْا عُمَرَ سَكَتُوا فَقَالَ : مَا كُنْتُمْ تُرَاجِعُونَ قُلْنَا : كَانَ يُقْرِءُ بَعْضُنَا بَعْضًا ، فَقَالَ : اقْرَؤُوا ، وَلا تَلْحَنُوا.

(۳۰۵۴۴) حضرت سلیمان بن یسار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایسے لوگوں کے پاس گئے جن میں سے بعض بعض کو قرآن پڑھا رہے تھے۔ پس جب ان لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو وہ خاموش ہو گئے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ کس چیز کا مذاکرہ کر رہے تھے؟ ہم نے عرض کیا: ہم میں سے بعض بعض کو قرآن پڑھا رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پڑھو اور غلطی مت کرنا۔

(٣٠٥٤٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ : كَلامُ أَهْلِ السَّمَاءِ الْعَرَبِيَّةُ ، ثُمَّ قَرَأَ : (حم وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ، وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ).

(۳۰۵۴۵) حضرت ثعلبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مقاتل بن حیان رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: آسمان والوں کی زبان عربی ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی: حم۔ قسم ہے کتاب کی جو ہر بات کھول کر بیان کرنے والی ہے، ہم نے ہی اسے بنایا قرآنِ عربی تاکہ تم سمجھو۔ اور یہ قرآن لوحِ محفوظ میں ہمارے پاس بہت بلند مرتبہ ہے اور حکمت سے بھرا ہوا ہے۔

(٣٠٥٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ مُوَرِّقٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : تَعَلَّمُوا اللَّحْنَ وَالْفَرَائِضَ فَإِنَّهُ مِنْ دِينِكُمْ.

(۳۰۵۴۶) حضرت مورّق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: قرآن کا صحیح تلفظ اور فرائض سیکھو۔ پس یہ بھی تمہارے دین میں سے ہے۔

(٣٠٥٤٧) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الأَحْمَرُ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ الْجَعْدِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ: مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ عِرْفَانُهُ اللَّحْنَ.

(۳۰۵۴۷) حضرت سوادہ بن الجعد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: آدمی کا غلطی کو پہچاننا اس کے فقیہ ہونے کی علامت ہے۔

(٣٠٥٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ خُلَيْدٍ الْعَصَرِيِّ ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا سَلْمَانُ أَتَيْنَاهُ لِيَسْتَقْرِئَنَا الْقُرْآنَ ، فَقَالَ: الْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ فَاسْتَقْرِئُوهُ رَجُلاً عَرَبِيًّا ، فَاسْتَقْرَأْنَا زَيْدَ بْنَ صُوحَانَ ، فَكَانَ إِذَا أَخْطَأَ أَخَذَ عَلَيْهِ سَلْمَانُ ، فَإِذَا أَصَابَ ، قَالَ: أَيْمُ اللهِ.

(۳۰۵۴۸) حضرت خُلید العصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت سلمان رضی اللہ عنہ ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ وہ ہمیں قرآن پڑھائیں۔ پس وہ فرمانے لگے: قرآن تو عربی زبان میں ہے۔ پس تم کسی عربی آدمی سے پڑھو۔ تو ہم نے حضرت زید بن صوحان رحمہ اللہ سے پڑھوایا۔ پس جب بھی وہ غلط پڑھتے تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ ان کو پکڑ لیتے۔ اور جب وہ درست پڑھتے تو فرماتے: اللہ کی قسم ایسے ہی ہے۔

(٢) فِي تعلِيمِ القرآن كم آيةً

قرآن کی تعلیم کے بارے میں: کتنی آیات سیکھی جائیں؟

(٣٠٥٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَنْ كَانَ يُقْرِئُنَا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقْتَرِئُونَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ ، وَلاَ يَأْخُذُونَ فِي الْعَشْرِ الأُخْرَى حَتَّى يَعْلَمُوا مَا فِي هَذِهِ مِنَ الْعَمَلِ وَالْعِلْمِ ، قَالَ: فَعَلِمْنَا الْعَمَلَ وَالْعِلْمَ. (احمد ٤١٠- ابن سعد ١٧٢)

(۳۰۵۴۹) حضرت ابو عبد الرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمیں بیان کیا اس شخص نے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے اور ہمیں قرآن پڑھایا کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک صحابہ رضی اللہ عنہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دس آیات سیکھتے تھے: اور اگلی دس آیات اس وقت تک نہیں سیکھتے تھے جب تک کہ انہیں یقین ہو جاتا کہ جو سیکھا ہے وہ عمل اور علم میں بھی ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے علم اور عمل دونوں سیکھے تھے۔

(٣٠٥٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ خَمْسَ آيَاتٍ خَمْسَ آيَاتٍ ، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُهُ خَمْسًا خَمْسًا. (بیهقی ١٩٥٨)

(۳۰۵۵۰) حضرت خالد بن دینار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: قرآن کو پانچ، پانچ آیات کر کے